45520-خاوند کے علاوہ دوسرے شخص کی طرف کھنچتی چلی جارہی ہے

سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میرے تین بچے بھی ہیں، میرا خاوند میرے ساتھ حسن سلوک بھی کرتا اور میرا بہت خیال کرتا ہے، لیکن میں خاوند کے ایک رشتہ دار مرد کی طرف کھنچتی چلی جارہی ہوں، مذکورہ شخص مجھ سے دس برس چھوٹا ہے، مجھے علم ہے کہ وہ شخص کچھ عرصہ سے میری محبت میں گرفتار ہے.

میں نے اسے بتایا ہے کہ یہ معاملہ ناممکن ہے، لیکن میرے بارہ میں اس کے احساسات اور جذبات زیادہ بڑھ رہے ہیں، میں نے اسے کہا کہ تم استخارہ کرو اور اللہ سے ہدایت طلب کرو تو اس نے تین بار استخارہ کیا اور ہر بار مثبت نتیجہ ہی سامنے آیا.

میں اس سے نہیں ملتی لیکن مجھے علم ہے کہ وہ ایک احترام کرنے والا سچا نوجوان ہے، میرے جذبات اور احساسات بھی اس کے بارہ میں کچھ عجیب سے ہورہے ہیں میں اس کی طرف مائل ہوتی جارہی ہوں، لیکن میں ہمیشہ ان جذبات واحساسات کو پوشیدہ رکھتی ہوں، کیا میرے لیے شادی شدہ ہوتے ہوئے اس کے بارہ میں استخارہ کرنا جائز ہے ؟ اور مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

برائے مہربانی میرے لیے دعا فرمائیں اور اس مشکل ترین مرحلہ میں میری مدد فرمائیں، میں اپنے خاوند اور اپنے خاندان کے لیے مشکلات کا باعث نہیں بننا چاہتی، میں کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے مردوں کو عورتوں کی طرف مائل ہونے والا اور عورتوں کو مردوں کی طرف مائل ہونے والا بنایا ہے، اور یہ میلان ایسا ہے جس کا معنی کبھی تو حرام کام کے نتیجہ میں نکلتا ہے مثلا زنا کاری، یا پھر ایک شرعی تعلقات کی شکل میں سامنے آتا ہے یعنی شادی ونکاح کی صورت میں.

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیوی کو اپنے خاوند کے لیے اور خاوند کو اپنی بیوی کے لیے ستر اور پردہ بنایا ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{یہ (بیویاں) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو} البقرۃ (187).

پھر اللہ سبحانہ وتعالی کی کچھ خاوند اور بیوی پر خاص نعمت یہ ہوتی ہے کہ ان کی آپس میں محبت ومودت اور الفت وپیار ہوتا ہے، اور دونوں میں موافقت واتحاد ہوتا ہے جو ان کے محبت وپیار اور الفت ومودت کا سبب بنتا اور اختلاف وافتراق اور علیحدگی وخاندان میں نفرت اور بغض کو ختم کرنے کا باعث ہوتا ہے.

یہ ایک ایسی عظیم نعمت ہے جس کا احساس اسی صورت میں اور وقت ہوتا ہے جب ان میں خاندانی تعلقات خراب ہوجائیں، اور ان دونوں میں جھگڑا واختلاف پیدا ہونے شروع ہوں اور ازدواجی تعلقات ایسی جہنم بن کر رہ جائیں جو ناقابل برداشت ہوں.

تو اس وقت خاوند اور بیوی دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاندانی تعلقات کو قائم رکھنے کا خواب دیکھنا شروع ہوجاتے ہیں اور اس طرح مرد کی خواہش اس کی بیوی ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ زندگی بسر کرنا سعادت وخوشی محسوس کرتا ہے، اور اسی طرح عورت کی خواہش اس کا خاوند ہوتا ہے جس کے ساتھ رہن اوہ سعادت وخوشبختی سمجھتی ہے.

آپ کے سوال یہ سمجھ آتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ پر یہ ساری نعمتیں کر رکھی تھیں، آپ پر واجب و ضروری تو یہ تھا کہ آپ ان عظیم نعمتوں پر اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ادا کرتیں، اور اللہ نے آپ کو جن نعمتوں اور خاندان سے نوازا تھا اس کی حفاظت کرتی جن کی نعمتوں اور خاندان لاکھوں عورتیں تمنا کرتی پھرتی ہیں کہ وہ اچھی اور بہتر حالت میں ہوں جس طرح آپ ہیں لیکن آپ کو اس کی کوئی قدر و قیمت ہی نہیں.

یہ جان لیں کہ عورت کے لیے کسی اجنبی اور غیر محرم مرد سے تعلقات قائم کرنے اور رابطہ رکھنا جائز نہیں ہے، اور اگر عورت شادی شدہ ہو تو اس شادی شدہ عورت اور ایک اجنبی مرد کے مابین تعلقات قائم ہونا تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہو جاتے ہیں، کیونکہ یہ تو خاوند کے حق اور شرف و عزت پر بھی زیادتی اور ڈاکہ ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے نہ تو آپ کے لیے اور نہ ہی اس مجرم عاشق کے لیے ان تعلقات کی بنا پر استخارہ کرنا جائز ہے، بلکہ استخارہ تو ایسے معاملہ اور کام میں کرنا ہوتا ہے جس کے بارہ میں کوئی واضح نہ ہو رہا ہو کہ آیا اس میں خیر ہے یا شر، اور مسلمان کو اس میں اپنی مصلحت کا علم نہ ہو رہا ہو، تو وہ اس کے لیے استخارہ کرتا ہے حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے اگر وہ بہتر و اچھا ہے تو اس کے لیے خیر و اچھائی کو اس کے مقدر میں کر دے، اور اگر وہ برا ہے تو یہ شر اور برائی اس سے دور کر دے.

لیکن ایک مسلمان شخص اللہ کی معصیت و نافرمانی کے لیے اور اللہ کے حکم کی مخالفت کرنے میں استخارہ کرتا پھرے تو یہ ایسی معصیت و نافرمانی ہے جس پر توبہ و استغفار کرنا واجب ہو جاتی ہے.

اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے :

جب کوئی عورت اپنے خاوند کے نکاح اور عفت و عصمت میں رہتے ہوئے کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ اپنا گھر اور خاندان تباہ کرنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، اور اپنی اولاد کو ضائع کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے، اور ایسے خاوند سے طلاق لینے کے لیے استخارہ کر رہی ہے جس خاوند نے اس عورت کے ساتھ حسن سلوک کیا، اور اس کا بہت زیادہ خیال رکھا، اور اس کو اہمیت دی.

تو یہ عورت اپنے خاوند سے خیانت کرنے اور اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، کہ اس کا خاندا بکھر جائے، اور خاوند اور اس کا اپنا گھر اپنے ہاتھوں تباہ ہو جائے، وہ عورت تو ایک بڑی نیکی اور خیر کثیر کے مقابلہ میں شدید برائی اور نیکی کرنے والے کے حق کا انکار کرنے میں استخارہ کر رہی ہے.

رہا یہ کہ استخارہ کا نتیجہ آپ کے کہنے کے مطابق کہ آپ کا وہ دوست اسے مثبت قرار دے رہا ہے! تو بلاشک و شبہ یہ چیز تو شیطان کی جانب سے نفسانی خواہشات کی پیروی کو مزین کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے.

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے کسی حرام چیز کے ارتکاب پر استخارہ کرنا جائز نہیں ہے تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ استخارہ کر کے پھر یہ خیال بھی کرنا شروع کر دے کہ اس کو مثبت نتیجہ حاصل ہوا ہے ؟!

پھر استخارہ کے بعد مسلمان دو میں سے ایک چیز کا عزم کرتا ہے :

یا تو اس فعل اور کام کو سرانجام دے، یا پھر اسے ترک کر دے، اللہ اس کے لیے جو آسان کر دے اس میں اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، اور یا پھر وہ شرح صدر کا انتظار کرے یا کوئی خواب وغیرہ دیکھے تو یہ سب چیزیں غالب طور وہمی ہوتی ہیں اس پر کوئی شرعی حکم قائم نہیں ہو سکتا.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر آپ کے لیے ضروری وواجب ہے کہ اس موضوع کے متعلق آپ کو جتنے بھی بھی شیطانی وسوسے ہیں ان سب کو مسترد کردیں، اور آپ اپنے لیے شر وبرائی کی راہ مت کھولیں، اور نہ ہی اپنی اولاد اور خاندان کے لیے شر وبرائی کو راہ دیں.

یہ علم میں رکھیں کہ آپ شیطانی چال کا شکار ہوئی ہیں کہ شیطان نے آپ اور اس نوجوان کے لیے اس حرام کام کو مزین کرکے پیش کیا حتی کہ اس نے آپ دونوں سے اپنا ہدف اور خواہش پوری کرانے کی کوشش کی ہے، یعنی وہ ایک مسلمان خاندان اور گھر کی تباہی چاہتا ہے جو کہ ابلیس کو سب سے اچھا لگتا ہے، کیونکہ ابلیس کو ایک مسلمان گھر تباہ کرنے سے کوئی دوسرا کام اہم نہیں ہے.

وہ تو یہی چاہتا ہے کہ دو مسلمان خاوند اور بیوی جن میں الفت وپیار اور مودت ومحبت پائی جاتی ہے جن کی زندگی بڑی اچھی بسر ہو رہی ہے وہ ان دونوں میں طلاق کرا کر اس معرکہ میں سرخرو ہوجائے، اور تمہاری اولاد کو بکھیر کر ضائع کردے، تاکہ وہ بھی صحیح اسلامی تربیت نہ حاصل کرسکیں.

اس لیے آپ اس شیطانی ہتھکنڈے کو کاٹ کر رکھ دیں اور اس نوجوان کو موقع مت دیں کہ وہ آپ کی ازدواجی زندگی اور گھر خراب کرکے رکھ دے، اس لیے آپ اس کے ہر راہ کو کاٹ کر رکھ دیں جو آپ کی زندگی کو خراب کرنے کا باعث بنتا ہو.

ان شیطانی وسوسوں کو ختم کرنے میں مدد ومعاون درج ذیل چند ایک سوالات ہیں، ہم گزارش کرتے ہیں کہ آپ پوری سچائی کے ساتھ ان سوالات کا جواب دیں :

اگر یہ نوجوان نیک وصالح ہوتا تو کس طرح اپنے مسلمان بھائی کا گھر تباہ کرنے پر راضی ہے ؟

اگر یہ انسان آپ سے حقیقی محبت کرتا ہے تو پھر وہ آپ کا گھر اور خاندان کس لیے تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے ؟ کیا وہ آپ سے محبت کرتا ہے یا کہ اپنے آپ سے وہ تو اپنی شہوت کو دیکھ رہا ہے ؟

اگر اس کی خواہش اور تمنا پوری ہوگئی اور تمہیں خاوند سے طلاق مل گئی (اللہ نہ کرے) تو آپ کی اولاد کا انجام کیا ہوگا ان کی دیکھ بھال کون کریگا جن کے بارہ میں قیامت کے روز آپ سے سوال ہونا ہے ؟

اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ نوجوان شادی کے بعد بھی ایسے ہی جذبات رکھے گا جیسے اب ہیں ؟ کیونکہ دیکھا گیا ہے جتنے بھی عشق کی بنا پر اور محبت کی شادی سے گھر آباد ہوئے ان کا انجام برا ہی ہوا، کچھ ہی مہینوں کے بعد وہ تباہ ہوگئے کیونکہ اللہ اور رسول کی نافرمانی پر یہ گھر بنا تھا.

کیا آپ توقع رکھتی ہیں کہ شادی کے بعد بھی ایک دوسرے پر اعتماد ہوگا ؟ جب آپ کسی دوسرے کے نکاح میں تھیں اور اس نے آپ سے محبت کی تو پھر کیا وہ آپ کے علاوہ کسی اور سے محبت نہیں کریگا چاہے شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ؟ اور وہ آپ پر کیسے اعتماد کریگا کیونکہ آپ نے بھی تو پہلے خاوند سے خیانت کی، اس طرح دونوں میں شکوک وشبہات رہیں گے، کیونکہ دونوں ہی حرام کام پر راضی ہوئے، عقد نکاح میں رہتے ہوئے حرام تعلقات قائم کیے کون ضمانت دے گا کہ دوبارہ ایسے نہیں ہوگا ؟

رہا مسئلہ کہ آپ دعا کریں تو آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کریں کہ وہ اپنے فضل وکرم سے آپ سے ہر قسم کی برائی اور شر دور کردے، اور آپ کے گھر اور خاندان کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے، اور محبت والفت اور پیار زیادہ فرمائے، اور آپ کی اولاد اور خاوند کی حفاظت کرے شیطان کے وسوسوں سے انہیں دور رکھیں.

واللہ اعلم.